روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 2 راگست 2008ء 29 رجب 1429 ہجری 2 ظہور 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 176

جبریل نے خوشخبری دی

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جبریل نے مجھے خوشخبری دی کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔
جس شخص نے تجھ پر درود بھیجا میں اس پر رحمت نازل کروں گا اور جو تجھ پر سلام بھیجے گا میں اس پر سلامتی نازل کروں گا۔

(مسند احمد۔ حدیث نمبر:15767)

جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب 27 جولائی 2008ء کا خلاصہ

ہر احمدی کو درود شریف کی اہمیت کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے

درود پڑھنے سے خداتعالیٰ کا قرب ملتا ہے اور دعاؤں کی قبولیت بھی عطا ہوتی ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں خدا تم سے کیا چاہتا ہے۔ یہی کہ تم اسی کے ہو جاؤ اور کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 27 جولائی 2008ء کو 42ویں جلسہ سالانہ برطانیہ 2008ء سے اختتامی خطاب فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پاکستانی وقت کے مطابق ساڑھے نو بجے جلسہ گاہ کی سٹیج پر تشریف فرما ہوئے۔ پہلے چند معزز مہمانوں کے مختصر خطابات ہوئے جن میں انہوں نے جماعت احمدیہ کی صد سالہ خلافت جوبلی کے حوالے سے مبارکباد کے پیغامات دیے اور جماعت احمدیہ کی خدمت انسانیت کو سراہا۔ اس سارے پروگرام کو ایم ٹی اے انٹرنیشنل نے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا۔ حضور انور کے خطاب کا متعدد زبانوں میں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

اس کے بعد حضور انور نے تعلیمی میدان میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے۔ پھر حضور انور نے تلاوت قرآن پاک و ترجمہ کے لئے مکرم فیروز عالم صاحب کو بلایا۔ فلسطینی احباب نے حضرت اقدس مسیح موعود کا قصیدہ عربی ترنم کے ساتھ پیش کیا۔ مکرم عبدالمومن طاہر صاحب نے اس عربی قصیدہ کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ بعد ازاں حضرت مسیح موعود کا اردو منظوم کلام ترنم سے پیش کیا گیا۔

حضور انور نے اپنے اختتامی خطاب کے آغاز میں سورۃ المجادلہ کی آیت 22 کے حوالے سے قرآن مجید میں مذکور سنت اللہ کا ذکر فرمایا کہ ہمیشہ خدا کے رسول اور مامور اپنے مخالفین پر غالب آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مختلف نشانوں سے اپنی اس سنت کا احیاء کیا ہے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے مخالفین میں سے چند ایک کا ذکر فرمایا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے ان کو ناکام کر دیا اور اس کے بالمقابل اپنے پیارے کو فتح و نصرت سے نوازا کیونکہ خداتعالیٰ جس سے پیار کرتا ہے اس کی تائید کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود کی زندگی گواہ ہے کہ آپ کا ہر دشمن ذلیل و رسوا ہوا اگر لیکھرام مقابل پر آیا تو خدا نے اس کو ہلاک کر دیا۔ عبداللہ آتھم نے آپ کا مقابلہ کرنا چاہا تو اس کو خدا نے ذلیل و رسوا کر کے دکھا دیا اسی طرح ڈوئی اور پگٹ وغیرہ جو حضور کے مقابل پر آئے اور ڈوئی نے تو جھوٹی نبوت تک کا دعویٰ کر دیا۔ کس طرح اللہ تعالیٰ نے 9 مارچ 1907ء کو ہلاک کر کے دین حق کی سچائی اور صداقت پر مہر ثبت کر دی اور اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کو کہ وہ اپنے پیاروں کو غلبہ دیا کرتا ہے پورا کر کے دکھا دیا۔ ہم نے بعد میں بھی اس خدائی وعدہ کو پورا ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خلافت احمدیہ کا قیام بذات خود ایک بہت بڑا نشان ہے۔ سو سال سے خداتعالیٰ نے خلافت احمدیہ کو قائم رکھا اور پھر اس کی خود حفاظت فرمائی یہ بھی درحقیقت حضرت مسیح موعود کے کامیاب و کامران ہونے کا نشان ہے۔ خداتعالیٰ کے یہ فضل ہم پر مزید ذمہ داریاں عائد کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"اے سننے والے سنو کہ خدا تم سے کیا چاہتا ہے یہی کہ تم اسی کے ہو جاؤ کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ نہ زمین میں نہ آسمان میں"۔

شرک سے درحقیقت کس طرح بچا جا سکتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو تمام طاقتوں کا سرچشمہ سمجھتے ہوئے جب ہم اس کی عبادت کا حق ادا کرنے والے بنیں گے تو بکلی شرک سے بچ سکیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خداتعالیٰ کے ساتھ مضبوط تعلق کا طریق اور دعاؤں کی قبولیت کا طریق یہ ہے کہ بکثرت رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجا جائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں درود شریف جو حصول استقامت کا ذریعہ ہے بکثرت پڑھو۔ پھر حضور انور نے قبولیت دعا کے مندرجہ ذیل تین طریق بیان فرمائے۔

رسول اللہؐ کی متابعت اور کامل پیروی، رسول اللہؐ پر بکثرت درود پڑھا جائے، اور موہبت الٰہی۔ حدیث میں آتا ہے کہ وہ دعا جس میں خدا کی حمد اور درود نہ ہو وہ قبول نہیں ہوتی۔ خداتعالیٰ تک خود بخود نہیں پہنچا جا سکتا بلکہ اس کے لئے واسطے کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ واسطہ رسول اللہ ﷺ اور قرآن پاک ہیں۔ پھر ایک عام انسان کے لئے خداتعالیٰ تک پہنچنے کا ایک طریق بکثرت رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنا ہے جس کے نتیجہ میں خداتعالیٰ کا قرب بھی ملتا ہے اور دعاؤں کی قبولیت بھی عطا ہوتی ہے۔ پس ہر احمدی کو درود شریف کی اہمیت کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بکثرت درود پڑھنے سے ہم رسول اللہ ﷺ کے مدارج کی ترقی کے لئے دعا کرتے ہیں

جب ہم من حیث الجماعت رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھیں گے تو خداتعالیٰ برکتوں اور رحمتوں سے جماعت کو بڑھاتا اور ترقیات عطا فرماتا چلا جائے گا۔

رسولؐ اللہ پر درود پڑھتے ہوئے دین حق کے پیغام کو پہلے سے بڑھ کر دنیا میں پھیلائیں تا کہ مزید ترقیات ہوں۔ ہم نے درود شریف پڑھتے ہوئے ان فضلوں سے دنیا کو بھی آشنا کروانا ہے۔

حضور انور نے عالمگیر جماعت احمدیہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

(باقی صفحہ 11 پر)

مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2008ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 10 راگست 2008ء ہے۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچے کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

☆ نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)

☆ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ درخواست پر صدر رامیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

☆ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2008ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔

☆ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

☆ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو:

☆ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 16۔ اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

☆ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 18,17۔ اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 15۔ اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز: کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 20۔ اگست 2008ء کو صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی تدریس کا آغاز مورخہ 25۔ اگست سے ہوگا حتمی داخلہ 31 دسمبر 2008ء کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان
پوسٹ کوڈ: 35460
فون: 047-6213322-047-6212473

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث۔حالات اور خدمات

نمبر 1

(عہد خلافت کے اہم واقعات۔سوال وجواب کی شکل میں)

سوال: حضور کی ولادت باسعادت کب ہوئی۔

جواب: حضور 15 نومبر 1909ء کو قادیان میں حضرت مصلح موعود اور حضرت اُم ناصر صاحبہ کے ہاں پیدا ہوئے۔

سوال: حضور کی والدہ ماجدہ حضرت ام ناصر کا اصل نام کیا تھا۔

جواب: حضرت رشیدہ بیگم صاحبہ بنت حضرت خلیفہ رشیدالدین صاحب تھا (جسے حضرت اماں جان نے شادی کے بعد بدل کر محمودہ بیگم کر دیا)۔

سوال: حضور کی والدہ ماجدہ نے اپنے دو قیمتی زیور کس اخبار کے اجراء کے لئے پیش کئے۔

جواب: الفضل۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی بچپن میں کس نے پرورش کی۔

جواب: حضور کی دادی جان حضرت اماں جان نے کی۔

سوال: حضرت اماں جان بچپن میں حضور کے بارہ میں کیا فرماتی تھیں۔

جواب: یہ میرا مبارک ہے۔(مراد حضرت مرزا مبارک احمد صاحب۔جو حضرت مسیح موعود کے چھوٹے بیٹے تھے اور بچپن میں فوت ہو گئے تھے)۔

سوال: حضور کے ختم قرآن کی تقریب کب منعقد ہوئی۔

جواب: 24 مارچ 1917ء کو۔

سوال: کس جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت مصلح موعود نے حضور سے تلاوت کروائی۔

جواب: جلسہ سالانہ قادیان 27 دسمبر 1921ء کے موقع پر۔

سوال: آپ نے حفظِ قرآن کی تکمیل کب فرمائی۔

جواب: 17/اپریل 1922ء کو حفظ قرآن کی تکمیل فرمائی۔

سوال: حضور نے کس سن میں قادیان میں نماز تراویح کے دوران قرآن کریم کا دور مکمل کیا اور یہ خبر امریکہ کے کس اخبار نے شائع کی۔

جواب: 1922ء میں۔اور یہ خبر ''دی مسلم سن رائز'' نے شائع کی۔

سوال: حضور کے قرآن کریم ناظرہ اور حفظ قرآن کے استاد کون کون تھے۔

جواب: قرآن کریم ناظرہ کے استاد قاری یاسین صاحب۔حفظ قرآن کے استاد حافظ سلمان حامد صاحب ملتانی۔

سوال: جامعہ احمدیہ میں جن اساتذہ نے حضور کو پڑھایا ان میں سے تین کے اسماء لکھیں۔

جواب: 1۔حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب۔2۔حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب ہلالپوری۔3۔حضرت میر محمد اسحاق صاحب۔

سوال: حضور نے کس سال گرمیوں کی چھٹیوں میں ریز روفنڈ کے لئے چندہ اکٹھا کیا اور یہ کتنا تھا۔

جواب: 1927ء میں چندہ اکٹھا کیا اور یہ 136 روپے تھا۔

سوال: حضور نے کس سن میں جلسہ گاہ کے تنگ ہونے پر اس کی توسیع کا مشورہ دیا۔

جواب: جلسہ سالانہ قادیان 1927ء کے موقع پر۔

سوال: حضور کس سن میں بوائے سکاؤٹ موومنٹ میں شامل ہوئے۔

جواب: 1927ء میں۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مولوی فاضل کا امتحان کب پاس کیا۔

جواب: جولائی 1929ء میں پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا اور پنجاب بھر میں تیسرے نمبر پر رہے۔

سوال: حضور کا کوئی ایک شعر بیان کریں۔

جواب:

جو کچھ کہوں زبان سے ناصر میں کر دکھاؤں
ہو رحم اے خدایا تا تیرے فضل پاؤں

سوال: حضرت اماں جان نے حضور کو قادیان کے کس محلہ میں کوٹھی بنوا کر دی، کوٹھی کا نام کیا تھا اور اس کا سنگ بنیاد کب اور کس نے رکھا۔

جواب: محلہ دارالانوار میں کوٹھی ''النصرت'' اور حضرت مصلح موعود نے 23 فروری 1933ء کو سنگ بنیاد رکھا۔

رحمتوں کا وسیع آسمان

خدا کے فضلوں کا زندہ نشان سر پر ہے
ہیں خوش نصیب کہ اک سائبان سر پر ہے

عجب سرور میں کٹتے ہیں اپنے شام و سحر
رہِ حیات میں اک پاسبان سر پر ہے

خوشا نصیب ہیں قسمت پہ ناز ہے ہم کو
کہ رحمتوں کا وسیع آسمان سر پر ہے

ہر امتحان میں ہم لوگ سرخرو ہوں گے
ہمیں یقین ہے اس کی امان سر پر ہے

قدم قدم پہ عطا کی ہیں رفعتیں جس نے
ہر ایک موڑ پہ وہ مہربان سر پر ہے

خدا کے فضل برستے ہیں بارشوں کی طرح
وہ اپنا خالقِ کون و مکان سر پر ہے

عبدالصمد قریشی

شاملین دفتر اول تحریک جدید کے ورثاء کی توجہ کیلئے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 نومبر 2004ء میں فرمایا:۔

''تحریک جدید کے شروع کی جو قربانی کرنے والے ہیں ان کے کھاتوں کو تا قیامت زندہ رکھا جائے۔ہمیشہ زندہ رکھا جائے اور ان کی اولادیں یہ کام اپنے سپرد لیں۔''

(مطبوعہ الفضل 4 جنوری 2005ء)

اگر آپ تحریک جدید کے دفتر اول کے شاملین کی طرف سے چندہ ادا فرما رہے ہیں تو براہ کرم خاکسار کو اپنے مرحوم بزرگ کے کمپیوٹر کوڈ کے ساتھ اس کی اطلاع دیں تاکہ دفتری ریکارڈ مکمل رکھا جا سکے۔شاملین دفتر اول تحریک جدید کے کمپیوٹر کوڈز کی کتاب ہر جماعت کے صدر کے پاس موجود ہے اور اگر آپ چندہ ادا نہیں فرما رہے تو اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے چندہ کی ادائیگی فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

☆......☆......☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاءالاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحابی، قریبی ساتھی اور پہلے خلیفہ راشد

سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

(قسط دوم آخر)

عبادات اور دعائیں

انسان کے تعلق باللہ کا سب سے بڑا معیار اس کی عبادات اور دعائیں ہیں۔ آپ کا اپنے گھر میں چھوٹی سی مسجد بنا کر قرآن پڑھنے اور عبادت کرنے کا ذکر گزر چکا ہے کہ با آواز بلند تلاوت کلام پاک کے جرم میں آپ کو ہجرت پر مجبور کیا گیا اور قارہ قبیلہ کے رئیس ابن الدغنہ آپ کو یہ کہہ کر واپس لائے کہ آپ جیسے با اخلاق آدمی کو ہمارے شہر سے کیسے نکالا جا سکتا ہے جو صلہ رحمی کرنے والے دوسروں کے بوجھ اٹھانے والے، مہمان نواز اور مصائب میں مدد کرنے والے ہیں اور سیرت صدیقی پر یہ شاندار گواہی دے کر ابن الدغنہ آپ کو اپنی امان میں مکہ میں دوبارہ واپس لایا تھا۔ عجیب توارد ہے کہ ابن الدغنہ کے بیان کردہ اوصاف ابوبکرؓ وہی ہیں جو حضرت خدیجہؓ نے رسول کریم ﷺ کے لئے پہلی وحی کے موقع پر بیان فرمائے تھے۔

(الاصابہ فی تمیز الصحابہ جلد 4 صفحہ 164)

حضرت ابوبکرؓ کو دعاؤں سے بھی خاص رغبت اور شغف تھا اور اپنے اعلیٰ ذوق کے مطابق اس تلاش میں رہتے تھے کہ اپنے مولیٰ سے کیا مانگیں اور کیسے مانگیں اور بارہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے اس ذوق کی تسکین کے لئے پوچھا۔ ایک دفعہ عرض کیا کہ مجھے اپنی نماز میں پڑھنے کے لئے کوئی عمدہ سی دعا بتا دیں۔ آنحضورؐ نے یہ دعا سکھائی:

کہ اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا پس مجھے بخش دے۔ خاص اپنے پاس سے مغفرت عطا کر اور مجھ پر رحم کر یقیناً تو بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 صفحہ 4)

ایک اور موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ دعا سکھائی:

کہ اے اللہ میں تجھ سے دنیا و آخرت میں معافی اور حفاظت کا طلب گار رہوں۔

(ترمذی ابواب الدعوات)

یہی وجہ تھی کہ حضرت ابوبکرؓ اس دعا کی طرف خاص توجہ دلایا کرتے اور فرماتے تھے کہ ایمان کے بعد عافیت کی دعا سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں یعنی ایمان کی سلامتی مانگنا۔ (مسند احمد بن حنبل جلد 1 صفحہ 5)

خشیت الٰہی

خشیت کا یہ عالم تھا کہ جب 9 ہجری میں رسول اللہؐ نے آپ کو مسلمانوں کا امیر الحج مقرر کر کے روانہ فرمایا اس کے بعد سورۃ توبہ نازل ہوئی تو نبی کریمؐ نے حضرت علیؓ کو اس کی متعلقہ آیات کا اعلان حج کے موقع پر کرنے کی ہدایت فرمائی۔ حضرت ابوبکرؓ کو عجیب دھڑکا سا لگا کہ نامعلوم مجھ سے کیا کوتاہی ہوئی جو اس خدمت کے لائق نہیں سمجھا گیا۔ چنانچہ جب آپ نبی کریمؐ کی خدمت حاضر ہوئے تو بے اختیار ہو کر رو پڑے اور عرض کیا کہ یا رسولؐ اللہ کیا مجھ سے کوئی ناروا بات سرزد ہوئی ہے؟ آنحضرتؐ نے فرمایا اے ابوبکر! تجھ سے تو خیر و بھلائی کے سوا کچھ ظاہر نہیں ہوا مگر سورۃ توبہ کی ان آیات کے لئے مجھے یہی حکم الٰہی تھا کہ میں خود یا مجھ سے خونی رشتہ رکھنے والا قریب ترین عزیز اس کا اعلان کرے تب حضرت ابوبکرؓ کی تسلی ہوئی۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 صفحہ 3)

آپ کی خشیت الٰہی اور انکسار کی شان کا اندازہ اس واقعہ سے بھی خوب ہوتا ہے جب ایک دفعہ آپ کی حضرت عمرؓ کے ساتھ تکرار ہو گئی۔ حضرت ابوبکرؓ نبی کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پورا واقعہ عرض کر کے بتایا کہ اس کے بعد مجھے ندامت ہوئی اور میں عمر کے پاس حاضر ہو گیا تو انہوں نے معاف کرنے سے انکار کر دیا تو میں آپؐ کے پاس حاضر ہو گیا ہوں۔ نبی کریمؐ نے فرمایا اللہ آپ کو معاف کرے۔ ادھر حضرت عمرؓ کو بھی بعد میں احساس ندامت ہوا اور حضرت ابوبکرؓ کے گھر آئے اور انہیں موجود نہ پا کر آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ رسولؐ اللہ کا چہرہ ناراضگی سے سرخ ہو گیا۔ یہ دیکھ کر حضرت ابوبکرؓ گھٹنوں کے بل بیٹھ کر بار بار عرض کرنے لگے یا رسولؐ اللہ! غلطی میری تھی (آپ عمر کو معاف کر دیں)۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرؓ سے فرمایا کہ دیکھو جب تم لوگوں نے میرا انکار کیا تھا اس وقت ابوبکر نے میری تصدیق کی اور جان و مال نچھاور کر دیئے۔ کیا تم میرے ساتھی کو میرے لئے چھوڑو گے کہ نہیں؟

(بخاری کتاب المناقب)

فہم القرآن

قرآن شریف کا خاص فہم آپ کو عطا کیا گیا تھا۔ اصلاح معاشرہ کی طرف جب آپ نے توجہ فرمائی تو سوال پیدا ہوا کہ کس حد تک برائیوں سے معاشرہ کو روکا جا سکتا ہے۔ بعض لوگ سورہ مائدہ کی آیت نمبر 6 سے (جس میں ذکر ہے کہ اے لوگو! تم اپنے ذمہ دار ہو کسی کی گمراہی تمہیں نقصان نہیں دے گی) یہ استدلال کر کے کہ برائیوں کا قلع قمع ہماری ذمہ داری نہیں اصل حکم اصلاح نفس کا ہے۔ حضرت ابوبکرؓ نے اس خیال کی سختی سے تردید کی اور ایسے لوگوں سے فرمایا کہ آپ لوگ اس آیت کا درست مطلب نہیں لیتے۔ (کیونکہ آیت میں واحد کے بجائے جمع کے صیغے میں اصلاح معاشرہ کی قومی ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی گئی ہے) اور نبی کریمؐ فرماتے تھے کہ جو لوگ برائی کو دیکھ کر اس کا ازالہ نہیں کرتے اللہ تعالیٰ جب سزا دیتا ہے تو وہ سزا اس سارے معاشرہ کو دی جاتی ہے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 صفحہ 5)

اس لئے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فریضہ پر کماحقہ توجہ دینی چاہئے۔

حضرت ابوبکرؓ نبی کریمؐ کے ارشادات کی بنیاد قرآنی آیات میں تلاش کرتے اور ان کو افادہ عام کیلئے بیان فرماتے۔ حضرت علیؓ فرمایا کرتے تھے کہ رسولؐ اللہ کی ہر بات سن کر ہمیشہ میں نے بہت ہی فائدہ اٹھایا ہے اور حضرت ابوبکرؓ نے مجھے ایک حدیث سنائی اور آپ نے سچ فرمایا کہ کوئی مسلمان جب کوئی گناہ کر بیٹھے پھر وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور اللہ سے اس گناہ کی معافی مانگے تو اسے بخش دیا جاتا ہے۔ یہ حدیث سنا کر آپ استشہاد کے طور پر دو آیات پڑھا کرتے تھے۔ ان میں سے ایک آل عمران کی آیت 146 ہے۔ جس میں یہ ذکر ہے کہ مومنوں سے جب کوئی برائی سرزد ہوتی ہے تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہیں اور دوسری آیت سورۃ نساء کی 111 ہے جس میں یہ بیان ہے کہ جو شخص بدی اور ظلم کر کے اللہ سے بخشش کا طلب گار ہو تو اللہ تعالیٰ کو بہت بخشنے والا اور مہربان پائے گا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 صفحہ 9)

قرآن کریم پر غور و تدبر اور نبی کریمؐ کی پاک صحبت کی برکت سے آپ علمی عقدے حل کرتے رہتے تھے۔ ایک دفعہ سورہ نساء کی آیت 124 کے بارہ میں آپ کو سوال پیدا ہوا جس میں ذکر ہے کہ ہر شخص کو اس کی ہر بدی پر سزا ملے گی۔ آپ نے سخت فکر مندی سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اس آیت کے بعد سمجھ نہیں آتی کہ نجات کیسے ہو گی؟ جب کہ ہماری ہر بدی پر گرفت ہو گی۔ نبی کریمؐ نے آپ کو تسلی دلاتے ہوئے ایک تو ذاتی خوشخبری دی کہ اللہ تجھ پر رحم کرے اے ابوبکر! تجھے اللہ تعالیٰ نے بخش دیا ہے۔ دوسرے پوری امت کے لئے تسلی کا یہ جواب بھی سنایا کہ یہ جو آپ لوگ بیمار ہوتے یا تکلیف اٹھاتے یا آپ غمگین ہوتے ہیں۔ بس یہی بدی کی جزا ہے جو اس دنیا میں اللہ تعالیٰ دیگر مومنوں کی کفایت فرما لیتا ہے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 صفحہ 11)

اسی طرح جب سورہ نصر نازل ہوئی جس میں اللہ تعالیٰ کی نصرت اور فتح کے آنے اور فوج در فوج لوگوں کے دین اسلام میں داخل ہونے کا ذکر تھا۔ رسول کریمؐ نے صحابہ کی مجلس میں جب یہ آیات سنائیں تو حضرت ابوبکرؓ رو پڑے صحابہؓ حیران تھے کہ فتح کی خوشخبری پر رونا کیسا؟ مگر حضرت ابوبکرؓ کی بصیرت نے ان آیات سے جو مضمون اخذ کیا وہ دوسرے نہ سمجھ سکے آپ کی فراست بھانپ گئی کہ یہ آیت جس میں رسول اللہؐ کے مشن کی تکمیل کا ذکر ہے آپؐ کی وفات کی خبر دے رہی ہے۔ اس لئے اپنے محبوب کی جدائی کے غم سے بے اختیار ہو کر رو پڑے۔ چنانچہ آنحضورؐ اس کے بعد صرف دو سال زندہ رہے۔

علمی بصیرت

آپ کی اس بصیرت خداداد کا تذکرہ صحابہ میں عام تھا۔ ایک اور موقع پر جب نبی کریمؐ نے مجلس میں ذکر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک بندہ کو اختیار دیا کہ دنیا میں رہنا ہے یا خدا کے پاس حاضر ہونا ہے تو اس نے خدا کو اختیار کیا۔ حضرت ابوبکرؓ اس پر بھی رو پڑے اور صحابہؓ نے حسب معمول پہلے تعجب کیا مگر بعد میں انہیں پتا چلا کہ اس بندۂ خدا سے مراد ہمارے آقا و مولا حضرت محمدؐ تھے جنہوں نے دنیا پر خدا کے پاس جانے کو ترجیح دی تھی۔ (بخاری کتاب المناقب)

حضرت ابوبکرؓ کے علمی شغف کا اندازہ اس سوال سے بھی ہوتا ہے جو آپ نے ایک دفعہ مسئلہ تقدیر کے بارہ میں نبی کریمؐ سے پوچھا کہ انسان کی تقدیر خیر و شر کا اصولی فیصلہ ہو چکا ہے۔ آپ نے عرض کی کہ پھر اعمال کی کیا ضرورت ہے؟ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ اعمال میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو پابند نہیں رکھا اختیار دیا ہے کہ جو عمل نیک یا بد چاہے کرے پھر وہ تقدیر کے مطابق انجام کو پہنچتا ہے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 صفحہ 6)

تقرر خلافت کیلئے رہنمائی

پھر صدیق اکبر کے ذریعہ خلافت کے طریق کے لحاظ سے بھی ایک استحکام نصیب ہوا۔ حضرت ابوبکرؓ جب خلیفہ ہوئے تو انصار اور مہاجرین کے گروہ نے اتفاق رائے سے آپ کی بیعت کر کے خلیفہ تسلیم کر لیا۔ پھر حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عمرؓ کو خلیفہ نامزد کر کے بتا دیا کہ تقرر خلافت کا دوسرا طریق نامزدگی ہے۔

اطاعت رسولؐ

آپ میں استغناء اور اطاعت کا نہایت اعلیٰ جذبہ تھا۔ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کرنے سے منع فرمایا۔ اس ارشاد کی ایسی کامل اطاعت کر کے دکھائی کہ صحابہؓ بیان کرتے ہیں کہ بسا اوقات آپ اونٹنی پر سوار ہوتے تھے اور اونٹ کی رسی ہاتھ سے چھوٹ جاتی تو اسے بٹھا کر خود نیچے اتر کر اپنے ہاتھ سے اٹھاتے صحابہؓ عرض کرتے کہ آپ ہمیں حکم فرماتے تو آپ جواب دیتے میرے حبیب رسول اللہؐ نے مجھے حکم دیا تھا کہ لوگوں سے سوال نہیں کرنا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 صفحہ 5)

سبحان اللہ! کیسا عجیب استغناء ہے اور کیسی خوبصورت انکساری۔

تواضع وانکساری

تواضع اور انکسار تو آپ کے اندر جیسے کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ حضرت ابوبکرؓ نے غربت اور انکساری کا لباس اختیار کر لیا تھا۔ آپ کی تواضع واقعتہً آپ کی گفتگو اور روایات سے صاف جھلکتی نظر آتی ہے۔ خلیفہ کے انتخاب کے موقع پر بھی آپ نے حضرت عمرؓ اور حضرت ابوعبیدہؓ کے نام لئے تھے اور جب خلیفہ بن گئے تو اپنی پہلی تقریر میں اپنے انکسار کا اس رنگ میں اظہار کیا کہ میں تو چاہتا تھا کہ یہ ذمہ داری میرے علاوہ کوئی اور اٹھاتا مگر اب جبکہ میں نے یہ منصب قبول کر لیا ہے تو جتنی میری طاقت ہے میں اس کا حق ادا کرنے کی کوشش کرونگا مگر مجھے نبی کریمؐ کے معیار پر رکھ کر گرفت نہ کرنا کہ آپ کو خدا تعالیٰ نے ایک خاص عصمت عطا فرمائی تھی اور آپ معصوم تھے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 صفحہ 5)

حضرت ابوبکرؓ کی خشیت اور مقام عجز کا اندازہ اس واقعہ سے بھی خوب ہوتا ہے جب ایک دفعہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص تکبر سے تہہ بند ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر چلتا ہے اس کو آگ کا عذاب ہوگا۔ حضرت ابوبکرؓ نے جن کا ڈھیلا تہہ بند بسا اوقات لٹک جاتا تھا کس انکسار سے عرض کیا کہ یا رسولؐ اللہ! تہہ بند تو میرا بھی لٹک جاتا ہے۔ اس پر نبی کریم ﷺ نے آپ کو یہ نوید سنائی کہ اے ابوبکر! تو ان لوگوں میں سے نہیں۔

(بخاری کتاب اللباس)

کیونکہ آپ تہہ بند تکبر سے نہیں لٹکاتے اور اس طرح نبی کریمؐ نے ہر ایسے شخص کے لئے جو فروتنی اور عاجزی رکھتا ہے یہ استثناء فرما کر ظاہر بین اور دین میں تشدد کرنے والوں کے خیال کی اصلاح فرما دی۔ ایک دفعہ آپ کو کسی نے خلیفۃ اللہ کہہ دیا یعنی خدا کے خلیفہ تو نہایت انکساری سے فرمانے لگے دیکھو میں محمدؐ کا خلیفہ ہوں۔ مجھے خلیفہ رسول کہو میں اسی پر راضی ہوں۔

(جامع الصغیر للسیوطی صفحہ 5)

آپ کے آخری سانس تھے حضرت عائشہؓ نے جذباتی کیفیت میں یہ شعر پڑھا کہ

ترجمہ: کہ آپ وہ ہیں جن کے منہ کے صدقے بارش کی دعا کی جاتی ہے آپ یتیموں کے والی اور بیواؤں کے سہارا ہیں۔ حضرت ابوبکرؓ نے جان کنی کے عالم میں بھی اپنی یہ تعریف گوارا نہ کی اور نہایت انکسار سے فرمایا اے عائشہ! یہ مقام تو آنحضرتؐ کا تھا۔

(بخاری کتاب المغازی)

آپ نہ صرف خود مقام صدیقیت پر قائم تھے بلکہ صدق سے اپنی طبعی مناسبت کے باعث اس کی پرزور تلقین بھی فرماتے۔ ایک دفعہ خطبہ دیتے ہوئے گلوگیر ہو گئے۔ روتے ہوئے کہا کہ سچائی اختیار کرو اس کے نتیجہ میں نیکی حاصل ہوتی ہے اور یہ جنت میں لیجانے کا ذریعہ ہے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 صفحہ 10)

آپ خود بھی حق گوئی میں بے باک تھے یزید بن ابوسفیان کو شام کا امیر مقرر کر کے روانہ کیا تو ازراہ نصیحت واشگاف الفاظ میں فرمایا کہ مجھے بڑا اندیشہ یہ ہے کہ تم کہیں اپنے عزیز و اقارب سے اپنی امارت کے نتیجہ میں ترجیحی سلوک نہ کرو۔ یاد رکھو میں نے نبی کریمؐ سے سنا ہے کہ جس شخص کو مسلمانوں کا امیر بنایا جائے اور وہ کسی کو ڈر کر کچھ دے دے تو اس پر اللہ کی لعنت ہے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 صفحہ 7)

عشق رسولؐ

آپ رسول اللہؐ کے عاشق صادق تھے سفر ہجرت میں جب سراقہ کو تعاقب کرتے دیکھا تو رو پڑے رسول اللہؐ نے وجہ پوچھی تو عرض کیا اپنی جان کے خوف سے نہیں آپ کی وجہ سے روتا ہوں کہ میرے آقاؐ کو کوئی گزند نہ پہنچے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 صفحہ 5)

اس سفر کے متعلق خود بیان فرماتے ہیں کہ راستے میں ایک چرواہے سے دودھ لے کر رسولؐ اللہ کو پلایا اور جب رسولؐ اللہ نے پی لیا تو میرا دل راضی ہو گیا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 صفحہ 6)

یہ آخری فقرہ آپ کی کمال محبت کو خوب ظاہر کرتا ہے ایسے لگتا ہے جیسے خود آپ نے وہ دودھ پیا اور خوش ہوئے۔ مرتے دم بھی اپنے آقاؐ سے اپنے عشق کا اظہار اس طرح کرتے رہے کہ بار بار پوچھتے آج کیا دن ہے حضرت عائشہؓ نے عرض کیا سوموار کا دن فرمایا دیکھو اگر میں مر جاؤں تو کل کا انتظار نہ کرنا مجھے وہ دن اور راتیں بھی محبوب ہیں، جو رسول اللہؐ سے کسی لحاظ سے مناسبت یا قربت رکھتی ہیں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 صفحہ 3)

امر واقعہ یہ ہے کہ حضرت ابوبکرؓ کو اہل بیت سے بڑی محبت تھی۔ آنحضورؐ کی وفات سے چند روز بعد کا واقعہ ہے حضرت علیؓ آپ کے ساتھ کہیں جا رہے تھے کہ راستہ میں حضرت حسنؓ کو بچوں کے ساتھ کھیلتے دیکھا تو حضرت ابوبکرؓ نے حضرت حسنؓ کو کندھوں پر اٹھا لیا اور فرمانے لگے کہ خدا کی قسم نبی کریمؐ پر اس کی شکل گئی ہے۔ علیؓ پر ان کی شباہت نہیں۔ اور حضرت علیؓ اس لطیف مزاح اور اظہار محبت سے لطف اندوز ہو کر مسکرا رہے تھے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 صفحہ 8)

حضرت ابوبکرؓ کی شجاعت کا ذکر ہو چکا ہے۔ وفات رسولؐ کے عظیم سانحہ کے موقع پر جب بڑے بڑے بہادروں کے پتّے پانی ہو رہے تھے، آپ نے کیسی استقامت دکھائی اور کس طرح صحابہ رسولؐ کی ڈھارس بندھائی۔

صحابہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم میں سب سے بہادر وہ سمجھا جاتا تھا جو رسول اللہؐ کے ساتھ ہوا کرتا تھا۔ کیونکہ وہاں پوری شدت سے حملہ ہوتا تھا اور یہ مقام شجاعت حضرت ابوبکرؓ اور حضرت علیؓ جیسے اصحاب کو حاصل تھا۔

آپ نبی کریمؐ کے وزیر اور مشیر تھے اور نازک لمحات میں آپ کے لئے تسلی کا موجب ہوتے تھے۔ بدر کے موقع پر جب نبی کریمؐ جھونپڑی میں نہایت درد اور الحاح کے ساتھ دعا کر رہے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ سے اپنے آقا کی یہ حالت دیکھی نہ جاتی تھی تب آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ اب بس کیجئے۔ اللہ تعالیٰ کی فتح کے وعدے ضرور پورے ہو کر رہیں گے۔

(بخاری کتاب المغازی)

خدمت خلق

حضرت ابوبکرؓ میں خدمت خلق کا جذبہ بھی کمال کا تھا۔ خلافت سے قبل آپ مدینہ کے ایک گھر میں بکریوں کا دودھ دوہ کر دیا کرتے تھے۔ جب خلیفہ بنے تو اس گھر کی کم سن لڑکی کہنے لگی اب ہماری بکریاں کون دوہے گا؟ حضرت ابوبکرؓ کو پتہ چلا تو فرمانے لگے کہ میں تمہاری بکریاں دوہوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے جو منصب مجھے عطا فرمایا ہے اس سے میرے اخلاق تبدیل نہیں ہوں گے۔ بلکہ مزید خدمتوں کی توفیق پاؤں گا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 صفحہ 8)

الغرض حضرت ابوبکرؓ حقوق اللہ اور حقوق العباد ہر پہلو سے تمام نیکیوں کے جامع وجود تھے۔ ایک دن نبی کریمؐ نے صحابہؓ کی تربیت کی خاطر ان کا محاسبہ کرتے ہوئے پوچھا کہ آج نفلی روزہ کس نے رکھا ہے؟ تو پتہ چلا کہ حضرت ابوبکرؓ روزہ سے ہیں۔ پھر آپ نے صدقہ دینے اور مسکین کو کھانا کھلانے کے بارہ میں سوال کیا۔ تو حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا کہ انہوں نے اس کی توفیق پائی ہے۔ پھر حضورؐ نے کسی مسلمان بھائی کی نماز جنازہ پڑھنے کے بارے میں پوچھا تو حضرت ابوبکرؓ نے بتایا کہ میں نے پڑھی ہے۔ اس پر نبی کریمؐ نے فرمایا کہ جس شخص نے ایک دن میں یہ سب نیکیاں جمع کرنے کی توفیق پائی اس پر جنت واجب ہو گئی۔ یہی مضمون آنحضرتؐ کی ایک اور مجلس میں اس طرح بھی ظاہر ہوا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ قیامت کے دن جنت کے مختلف دروازے ہوں گے۔ کوئی نماز کا دروازہ ہوگا تو کوئی صدقہ کا اور کوئی روزے کا یہ نیکیاں بجالانے والے مومن ان دروازوں سے جنت میں داخل ہوں گے اور جنت کے دربان فرشتے ان کو آواز دے کر بلائیں گے کہ اے نمازیو! آؤ اور نماز کے دروازے سے جنت میں داخل ہو جاؤ اور اے صدقہ اور روزہ والو تم اس دروازے سے جنت میں داخل ہو جاؤ۔ حضرت ابوبکرؓ نے بھی کیا لطیف سوال کیا کہ یا رسولؐ اللہ جس شخص کو ایک دروازے سے بھی جنت میں داخلہ کی ندا آئے اسے حاجت تو نہیں کہ دوسرے دروازوں سے بھی بلایا جائے۔ مگر کیا کوئی ایسا خوش نصیب بھی ہوگا جسے جنت کے تمام دروازوں سے دربان فرشتے پکاریں گے۔ آپؐ نے فرمایا کہ ہاں! اے ابوبکر میں اُمید کرتا ہوں کہ تو ان خوش نصیب لوگوں میں سے ہوگا جسے تمام دروازوں سے جنت کے دربان فرشتے جنت میں آنے کی دعوت دیں گے۔

(بخاری کتاب المغازی)

اور اس طرح آنحضرتؐ نے جہاں آپ کو تمام نیکیوں میں اعلیٰ ذوق اور کامل مقام کے حامل ہونے کی خوشخبری سنائی وہاں تمام مسلمانوں کو یہ پیغام بھی دیا کہ اگر تم بھی چاہتے ہو کہ سب دروازوں سے جنت میں بلائے جانے کا اعزاز پاؤ تو سیرت صدیقی اختیار کرو۔ جو نام ہے کامل اطاعت اور سپرداری کا اور خدا کی رضا پر راضی ہو جانے کا۔

فضائل ابوبکرؓ

حضرت ابوبکرؓ کے اسی مقام کی خبر حضرت جبرائیلؑ نے ایک دفعہ آنحضرتؐ کو ان الفاظ میں دی کہ عتیق یعنی ابوبکرؓ کو کہہ دیں کہ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہے۔

(اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ جلد 3 صفحہ 209۔ دار احیاء التراث العربی بیروت)

حضرت ابوبکر بالعموم اپنے الہامات وکشوف کا ذکر نہ کرتے تھے۔ بعض دفعہ سوال کے جواب میں مجبوراً ذکر کرنا پڑا۔ آخری بیماری میں صحابہؓ آپ کی عیادت کو آئے تو عرض کیا کہ ہم آپ کے لئے کوئی طبیب نہ بلائیں؟ آپ نے فرمایا میں نے ایک فرشتہ دیکھا ہے۔ انہوں نے کہا اس نے آپ کو کیا بتایا؟ آپ نے فرمایا اس نے کہا ''ہم (یعنی اللہ) جس بات کا ارادہ کریں وہ ضرور کر دیتے ہیں''۔

(حلیۃ الاولیاء ابونعیم جلد 1 صفحہ 34)

رسول کریمؐ فرماتے تھے کہ مجھ پر سب سے زیادہ احسان اپنی دوستی اور مال سے ابوبکرؓ کا ہے اور اگر میں اپنے رب کے علاوہ کسی اور کو گہرا دوست بناتا تو ابوبکرؓ کو اختیار کرتا۔

(مسند احمد جلد 4 صفحہ 4)

رسول اللہؐ نے اپنی آخری بیماری میں حضرت ابوبکرؓ کو نمازوں کا امام مقرر فرما کر آپ کی جانشینی کی طرف اشارہ کر دیا تھا۔

(بخاری کتاب الاذان باب اہل الفضل احق بالامامۃ)

آپ نے فرمایا کسی قوم کے لئے مناسب نہیں کہ ان کو کوئی اور امامت کرائے جن میں ابوبکر موجود ہو۔

(ترمذی کتاب المناقب باب قولہ ینبغی لقوم فیھم ابوبکر)

ایک دفعہ ایک عورت رسول کریمؐ کے پاس آئی۔ ملاقات کے بعد جاتے وقت کہنے لگی: اگر میں آئندہ آؤں اور آپ کو نہ پاؤں تو کیا کروں۔ آپ نے فرمایا:

"اگر مجھے نہ پاؤ، تو ابوبکر کے پاس آنا۔"
(ترمذی کتاب المناقب باب قولہ لامرءۃ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ نے اپنی بیماری میں فرمایا:

"میں نے ارادہ کیا ہے کہ ابوبکر اور اس کے بیٹے کو بلوا بھیجوں اور وصیت کردوں۔ مبادا کوئی اعتراض کرنے والا اعتراض کرے یا خواہش کرنے والا خواہش کرے۔ پھر میں نے کہا کہ ابوبکر کے سوا اللہ بھی انکار کردے گا اور مومن بھی رد کردیں گے۔"
(بخاری کتاب الاحکام باب الاستخلاف/مسلم کتاب المناقب، باب المناقب ابی بکر)

وفات ابوبکرؓ اور حضرت علی کی تقریر

آخر میں حضرت ابوبکرؓ ان کے کامران وکامیاب عہد خلافت کے بارے میں حضرت علیؓ کی ایک جامع تقریر کا ذکر کرنا نہایت ضروری ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ نے اسے اپنی کتاب میں درج کیا ہے کہ جب حضرت ابوبکر صدیقؓ نے انتقال فرمایا تو مدینہ (رونے والوں کی) آواز سے گونج اٹھا جیسا کہ رسول اللہ کی وفات کے دن (رونے والوں کی آواز سے) گونج اٹھا تھا۔ پھر حضرت علیؓ تشریف لائے اس حال میں کہ آپ انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھتے جاتے تھے اور یہ کہتے جاتے تھے کہ آج خلافت نبوت کا خاتمہ ہوگیا۔ حضرت ابوبکرؓ کے مکان پر پہنچ کر انہیں چادر اوڑھا کر پھر حضرت علیؓ نے یہ تاریخی خطبہ دیا "اے ابوبکر! آپ رسول اللہؐ کے دوست تھے، ان کے مونس تھے، ان کے مرجع ومعتمد تھے، ان کے رازدار اور مشورہ دینے والے تھے، آپ سب سے پہلے اسلام لائے اور سب سے زیادہ فائق الایمان تھے اور سب سے زیادہ مضبوط یقین کے تھے اور سب سے زیادہ خدا کا خوف رکھتے تھے۔ آپ اللہ کے دین کے نافع تھے اور رسول اللہ کی نگہداشت میں سب سے زیادہ فائق تھے، سب سے زیادہ اسلام پر شفقت کرنے والے تھے اور اصحاب رسول کے حق میں بہت بابرکت تھے اور سب سے زیادہ رسول اللہؐ کا حق رفاقت ادا کرنے والے تھے اور سب سے زیادہ مناقب میں اور سب سے افضل سوابق اسلامیہ میں اور سب سے بلند مرتبے میں اور سب سے زیادہ مقرب بارگاہ رسالت میں اور سب سے زیادہ روش اور عادت اور مہربانی اور بزرگی میں رسول اللہؐ کے مشابہ اور سب سے زیادہ مرتبہ کے لحاظ سے اشرف اور سب سے زیادہ رسول اللہ کے نزدیک باعزت اور سب سے زیادہ آپؐ کے نزدیک قابل وثوق تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اسلام کی طرف سے اور اپنے رسول کی طرف سے جزائے خیر عطا کرے۔

اے ابوبکر! آپ رسول اللہ کے نزدیک بمنزلہ کان اور آنکھ کے تھے۔ آپ نے رسول اللہ کی تصدیق اس وقت کی جب تمام لوگ آپ کی تکذیب کرتے تھے اس لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کا نام اپنی کتاب میں صدیق رکھا۔ چنانچہ فرمایا اور وہ شخص جو سچ لایا اور وہ شخص جس نے اس کی تصدیق کی سچ کو لانے والے محمدؐ ہیں اور اس کی تصدیق کرنے والے ابوبکرؓ ہیں۔ اے ابوبکرؓ! آپ نے رسول اللہ کی غمخواری اپنے جان ومال سے اس وقت کی جب اور لوگ مال سے بخل کرتے تھے۔ آپ نے ان کی رفاقت مصائب کے ایسے وقت میں کی جبکہ اور لوگ آپ کی اعانت سے بیٹھ رہے تھے۔ آپ نے سختی کے زمانے میں ان کی صحبت اختیار کی۔ آپ صحابہ میں سب سے مکرم ثانی اثنین، غار میں رسولؐ اللہ کے ساتھی تھے۔ جس وقت خدا کی طرف سے سکینت اور وقار اتارا گیا۔ آپ ہجرت میں رسولؐ اللہ کے رفیق اور دین میں اور امت میں ان کے خلیفہ تھے۔ آپ نے فرائض خلافت کو خوب ادا کیا اور اس وقت آپ نے وہ کام کیا جو کسی نبی کے خلیفہ نے نہ کیا تھا۔ آپ مستعد رہے جبکہ آپ کے ساتھی سستی ظاہر کرتے تھے۔ آپ میدان میں آگئے جبکہ وہ چھپ رہنا چاہتے تھے اور آپ قوی رہے جبکہ وہ ضعف ظاہر کرنے لگے اور آپ نے طریقہ رسول کو مضبوط پکڑا جبکہ وہ لوگ ادھر ادھر بھٹکنے لگے۔ آپ کی خلافت منافقوں کی ذلت، کافروں کی ہلاکت، حاسدوں کی ناگواری اور باغیوں کی ناخوشی کا سبب تھی اور آپ اس وقت امر حق کے اجراء میں قائم ہوئے جبکہ اور لوگوں نے ہمتیں پست کردی تھیں اور آپ ثابت قدم رہے جبکہ اور لوگوں میں تردد پیدا ہوگیا اور آپ نور الٰہی کے ساتھ خطرناک راستوں سے گزرے جبکہ اور لوگ توقف پذیر ہو گئے۔ پھر آپ کو راہ پر دیکھ کر سب نے آپ کی پیروی کی اور سب نے راہ پائی اور آپ آواز میں سب سے پست تھے اور فوقیت میں سب سے برتر۔ آپ کلام میں سب سے بہتر تھے۔ آپ کی گفتگو سب سے ٹھیک اور آپ کی خاموشی سب سے بڑھی ہوئی ہوتی تھی۔ آپ کا قول سب سے بلیغ ہوتا تھا اور آپ کا دل سب سے زیادہ شجاع تھا اور سب سے زیادہ امور (دینی ودنیوی) کے پہچاننے والے تھے اور عمل کے لحاظ سے سب میں اشرف تھے (اے صدیق) قسم خدا کی آپ دین کے سردار تھے ابتدا میں بھی جب لوگ دین سے بھاگے تھے اور آخر میں بھی جبکہ لوگ (دین کی جانب) متوجہ ہوئے آپ مسلمانوں کے مہربان باپ تھے۔ یہاں تک کہ سب مسلمان آپ کے بال بچے تھے اور جس بار کے اٹھانے سے وہ ضعیف تھے وہ بار آپ نے (اپنے سر پر) اٹھا لیا اور جو امور ان سے فروگزاشت ہوئے تھے آپ نے ان کی نگہداشت کی اور جس کو انہوں نے ضائع کیا آپ نے اس کی حفاظت کی اور جس بات سے وہ جاہل رہے آپ نے اسے جان لیا اور جس وقت وہ (اجراء امور دین میں) سست ہوئے تو آپ (ان کاموں میں کمر باندھ کر) مستعد ہوگئے اور جب وہ لوگ گھبرائے تو آپ نے صبر (واستقلال) سے کام لیا پس ان کے مطالب کے قصور کو معلوم کرلیا اور آپ کی رائے سے اپنے مقاصد کی طرف راہ یاب ہوئے تو انہوں نے اپنی مراد کو پایا اور آپ کے سبب سے (ان مدارج علیا کو) پہنچے کہ جس کا انہیں گمان ہی نہ تھا (اے ابوبکر) آپ کافروں پر (تو) عذاب آسمانی اور (غضب الٰہی کی) آگ تھے اور ایمانداروں کیلئے (خدا کی) رحمت اور انس اور (ایک مضبوط) قلعہ تھے پس (ان محامد وکمالات کے سبب) آپ اس خلافت (کے دریا) میں داخل ہوئے اور انتہا تک پہنچ گئے اور اس کے فضائل حاصل کرلئے اور اس کے سوابق پائے اور (باوجودیکہ یہ کام مشکل تھا مگر) آپ کی حجت نے کجی نہ کی اور آپ کی بصیرت ضعیف نہ ہوئی اور آپ کے دل نے بزدلی نہ کی اور آپ کا قلب نہ گھبرایا اور آپ (خلافت میں آکر) حیران نہیں ہوئے۔ آپ مثل پہاڑ کے تھے جسے بادل کا گرجنا اور تیز آندھیاں اپنی جگہ سے نہ ہٹا سکیں اور (اے ابوبکر درحقیقت) آپ موافق ارشاد رسولؐ اللہ کے اپنی رفاقت اور مال سے سب سے زیادہ رسولؐ اللہ پر احسان کرنے والے تھے اور نیز حسب ارشاد نبوی آپ اپنے بدن میں ضعیف تھے مگر خدا کے کام میں قوی تھے۔ منکسر النفس تھے مگر خدا کے نزدیک باعظمت تھے۔ لوگوں کی نظروں میں جلیل (القدر) تھے ان کے دلوں میں بزرگ تھے۔ کسی شخص کو آپ پر موقع نہ ملتا تھا اور نہ کوئی گرفت کرنے والا آپ میں عیب نکال سکتا تھا اور نہ کوئی آپ سے (خلاف حق) کی طمع کرسکتا تھا اور نہ کسی کی آپ کے یہاں (ناجائز) رعایت تھی (جو) ضعیف وذلیل تھا وہ آپ کے نزدیک قوی وغالب تھا۔ یہاں تک کہ آپ اس سے حق دار کا حق لے لیتے تھے اس بارہ میں قریب وبعید آپ کے نزدیک یکساں تھے۔ سب سے زیادہ مقرب آپ کے یہاں وہ تھا جو اللہ کا بڑا مطیع اور اس سے بڑا ڈرنے والا تھا۔ آپ کی شان حق (کام کرنا) اور سچ بولنا اور نرمی کرنا تھی۔ آپ کی بات (لوگوں کیلئے) حکم اور قطعی (حکم) تھی اور آپ کا کام سراسر حلم وہوشیاری تھا۔ آپ کی رائے علم اور عزم تھی آپ نے جب مفارقت کی تو (ہم کو اس حال میں چھوڑا) کہ راہ صاف تھی اور دشواریاں آسان ہوگئی تھیں اور (ظلم وتعدی کی) آگ بجھ گئی تھی اور آپ (کی ذات) سے ایمان قوی ہوگیا تھا اور اسلام مستحکم اور مسلمان ثابت قدم ہوگئے تھے اور خدا کا حکم ظاہر ہوگیا تھا اگرچہ کافروں کو ناگوار گزرا۔ پس خدا کی قسم (اے ابوبکر) آپ (اوصاف حسنہ میں سب سے) بڑھ گئے اور بہت دور پہنچے اور آپ نے اپنے بعد کے لوگوں کو سخت تعب (وتکلیف) میں ڈالا (کیونکہ امور خلافت میں آپ کی جیسی کوئی شخص کوشش نہیں کرسکتا) اور واضح طور پر خیر تک پہنچے اب آپ نے (اپنی وفات کے صدمہ سے سب کو) رونے (اور غم کرنے) میں مبتلا کیا۔ آپ کی مصیبت (وفات) آسمان میں بڑی باعظمت ہے اور آپ کے (فراق) کی مصیبت نے لوگوں کو شکستہ (دل اور ویران خاطر) کردیا۔ ہم اللہ سے اس کے حکم پر راضی ہوئے اور اس کا کام اسی کے سپرد کیا۔ قسم خدا کی رسول اللہؐ کے بعد کبھی مسلمان آپ جیسے شخص (کی وفات) کی مصیبت نہ اٹھائیں گے آپ دین کی عزت اور دین کی حفاظت اور دین کی پناہ میں تھے اور مسلمانوں کے مرجع وماویٰ اور ان کے فریادرس تھے اور منافقوں پر سخت اور (ان کے) غصہ (کا سبب) تھے اللہ آپ کو آپ کے نبیؐ سے ملادے اور ہمیں آپ کے (غم میں صبر کرنے کے) اجر سے محروم نہ رکھے اور آپ کے بعد ہمیں گمراہ نہ کرے۔

راوی کا بیان ہے کہ سب لوگ (اس تقریر کے وقت) خاموش رہے یہاں تک کہ حضرت علیؓ نے اپنی تقریر ختم کی تو پھر سب روئے یہاں تک کہ ان کے رونے کی آواز بلند ہوئی۔ پھر سب نے کہا اے رسولؐ اللہ کے داماد! آپ نے سچ فرمایا۔
(ازالۃ الخفاء مترجم ص265 تا268)

حضرت مسیح موعود کے اس مبارک ارشاد پر ختم کرتا ہوں جو آپ نے سرالخلافہ میں بیان فرمایا۔

"ابوبکرؓ ایک عظیم بہادر، جری، عبقری اور مرد خدا تھا۔ اس نے ہر اس شخص سے مقابلہ کیا جس نے اسلام کو چھوڑا۔ اس نے اسلام کی اشاعت کیلئے شدائد برداشت کیں اور ان لوگوں کو ہلاک کیا جنہوں نے جھوٹے نبوت کے دعوے کئے تھے۔ آغاز سے ہی، جب سے میں نے ہوش سنبھالا ہے ابوبکر کے لئے میرے دل میں ایک محبت ڈالی گئی ہے اور میں نے اس کی رکاب کو پکڑ لیا اور اس کی پناہ میں آگیا اور تب اللہ نے مجھ پر اپنی رحمت نازل کی اور میری تائید فرمائی اور مجھے ان معزز لوگوں میں سے بنادیا جو اس صدی کا مجدد ہے۔ یہ سب کچھ جو اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا کیا۔ آنحضورؐ کی برکت اور ان مقرب لوگوں کی محبت کی وجہ سے ہے۔ خدا کی قسم! ابوبکرؓ آنحضرتؐ کا صاحب حرمین بھی تھا مکہ اور مدینہ میں اور دونوں قبروں قبر غار اور قبر مدینہ میں بھی وہ حضرت محمد مصطفیؐ کا ساتھی ہے۔ جس کی ذات اور خلافت کی قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے تعریف فرمائی ہے۔

اگر صدیق اکبر نہ ہوتا تو اسلام کے اندر ضعف داخل ہوجاتا اور اسلام کو جو اللہ تعالیٰ نے حسن وجمال اور سرسبزی وشادابی بخشی وہ ابوبکرؓ کی وجہ سے ہی عطا فرمائی۔ اس نے کوئی اجر نہیں مانگا اور رضائے باری کے لئے یہ سب کام کیا۔ اللہ تعالیٰ ہم پر بھی رحم کر۔ پس اے نعمتوں والے تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنیوالا اور بہتر رحم کرنے والا ہے۔ اے اللہ! تو ہم پر رحم فرما۔ آمین"
(سرالخلافہ روحانی خزائن جلد8 ص393)

حضرت عاقل بن البکیرؓ

ایاس، خالد اور عامر تینوں حضرات آپؓ کے بھائی تھے۔ چاروں بھائی غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔ وہاں آپؓ نے شہادت پائی۔ اس وقت آپؓ کی عمر 34 برس تھی۔ جاہلیت میں ان کا نام غافل تھا۔ اسلام لائے تو رسول اللہؐ نے نام بدل دیا۔ دارارقم میں سب سے پہلے آپؓ اسلام لائے۔

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے

لرزتی کپکپاتی اک جماعت کو سنبھالا تھا
خدا کے ہاتھ نے دشتِ بلا سے خود نکالا تھا
پھر اس کے فضل کا انداز ویسا ہی نرالا تھا
بہت ہی مختصر سی رات تھی اور پھر اجالا تھا
ہمیشہ سے وہی قدرت عجب جلوے دکھاتی ہے
خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے

کبھی سوچا تھا یہ بھی شہر رشکِ بوستاں ہو گا
سنے گا سب جہاں بس آپ کا سحر البیاں ہو گا
غبارِ رہگزر بننا ہی فخرِ کہکشاں ہو گا
خلافت کے ہی اب زیرِ نگیں سارا جہاں ہو گا
بدلتے موسموں کی یہ ہوا بھی گنگناتی ہے
خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے

نظر میں اک سمائی مستقل سرکار کی صورت
نہیں ممکن کہ اب بن پائے گی اظہار کی صورت
مرے جذباتِ پنہاں کب ڈھلے اشعار کی صورت
ادب حائل ہے رستے میں مرے دیوار کی صورت
مگر اتنا کہوں درثمیں واضح بتاتی ہے
خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے

ہوا کے دوش پر آقا ترا دیدار ہو جانا
کئی غافل پڑی روحوں کا یوں بیدار ہو جانا
تری صحبت کو پا کر پھر مع الابرار ہو جانا
خلافت ہی کی برکت ہے مرے اشعار ہو جانا
یہ حبل اللہ ہے جو خالق سے بندے کو ملاتی ہے
خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے

ہوس اور خواہشِ دنیا سے وہ آگے گزر آئے
جنہیں لعل و گہر تیرے تبسم میں نظر آئے
چھڑے جو یار کا بس ذکر ہی تو آنکھ بھر آئے
دلوں کی ظلمتوں میں نورِ عرفاں سے سحر آئے
تری اک ڈھال ہے جو سب جماعت کو بچاتی ہے
خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے

صلائے عام ہے محبوب سا کوئی حسیں تو لا
تکلم کا کوئی انداز ہو اس سا کہیں تو لا
کروڑوں کا کوئی ہو ایک جو دل کے قریں تو لا
اگر دنیا میں ایسا ہے کوئی مسند نشیں تو لا
الیس اللہ .... پیغام لاتی ہے
خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے

فاروق محمود

تحریک جدید

ریڈیو ٹی وی پہ اب یہ مشورے ہیں روز و شب
سادگی اپنائیے اس کی ضرورت ہے شدید
ہم تو پہلے سے ہی اس پر ہو چکے ہیں کاربند
سادگی کا دوسرا ہے نام تحریک جدید
ڈاکٹر حنیف احمد قمر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 84621 میں شہناز کوثر

زوجہ اعظم علیقوم جٹ (باجوہ) پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی لاہوریاں ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/35000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/42000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد بھلر ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 اعظم علی خاوند موصیہ

مسل نمبر 84622 میں سعدیہ صدیقہ

بنت محمد اشرف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی باباجھنڈا ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وصیت نمبر 24147۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد محمد اشرف

مسل نمبر 84623 میں شائستہ اشرف

بنت محمد اشرف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی باباجھنڈا ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائستہ اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وصیت نمبر 24147۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد محمد اشرف

مسل نمبر 84624 میں پروین اختر

زوجہ بشارت احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی باباجھنڈا ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 کنال مالیتی -/150000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/40000 روپے (3) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید وصیت نمبر 24147

مسل نمبر 84625 میں محمد اسلم

ولد حاجی محمد خان قوم کھرل پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20/N.P بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7/ ایکڑ واقع چک نمبر 20/N.P اندازاً مالیتی -/2100000 روپے (2) زرعی اراضی 7/ ایکڑ واقع ڈھرکی اندازاً مالیتی -/1750000 روپے (3) 2 عدد دوکان مالیتی -/400000 روپے (4) رہائشی مکان مالیتی -/200000 روپے (5) بھینس مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ باجوہ ولد برکت اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف کھرل ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 84626 میں شہزاد اسلم کھرل

ولد محمد اسلم کھرل قوم کھرل پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی شادی چک نمبر 20/N.P ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/ ایکڑ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے (2) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے (3) بھینس مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد اسلم کھرل۔ گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ باجوہ ولد برکت اللہ گواہ شد نمبر 2 اکرام بھٹی شاکر وصیت نمبر 38303

مسل نمبر 84627 میں ڈاکٹر محمد حسین

ولد حکیم عبدالغنی قوم آرائیں پیشہ ہومیو کلینک عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی شادی چک نمبر 20/N.P ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6/ ایکڑ 2 کنال 8 مرلے مالیتی -/1300000 روپے (2) مکان قیمت (ملبہ) مالیتی -/40000 روپے (3) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کلینک مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ مربی سلسلہ ولد برکت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن ثاقب معلم سلسلہ وصیت نمبر 37813

مسل نمبر 84628 میں ذکاء اللہ

ولد چوہدری رحمت علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/N.P شرقی ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک کنال ایک مرلہ اندازاً مالیتی -/30000 روپے (2) 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذکاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد ولد خدابخش۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد صدیق احمد

مسل نمبر 84629 میں امتہ الباسط

بنت برکت علی بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/N.P ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الباسط۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد علی احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام علی شاکر معلم سلسلہ ولد سلامت علی گل

مسل نمبر 84630 میں محمد مظہر

ولد محمد صفدر قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/N.P ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 کنال اندازاً مالیتی -/250000 روپے (2) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مظہر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد علی احمد گواہ شد نمبر 2 اکرام علی شاکر معلم سلسلہ ولد سلامت علی گل

مسل نمبر 84631 میں محمد اظہر

ولد محمد صفدر قوم بھٹی پیشہ دوکاندار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/N.P ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 کنال اندازاً مالیتی -/250000 روپے (2) 15 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اظہر۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد محمد مظہر گواہ شد نمبر 2 اکرام علی شاکر معلم سلسلہ ولد سلامت علی گل

مسل نمبر 84632 میں محمد سلیم احمد

ولد محمد شریف قوم بھلر جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 52/P ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312۔ گواہ شد نمبر 2 شہادت علی شاہد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 84633 میں ماجد محمود

ولد محمد اسلم قوم بندیشہ پیشہ زراعت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 74/P ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ مالیتی اندازاً -/900000 روپے (2) 15 مرلہ مشترکہ مکان (4 بھائی 1 بہن اور والدہ) -/50000 روپے

اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ماجد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وصیت نمبر 24147۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری سلطان محمود ولد فتح محمد

مسل نمبر 84634 میں محمد آصف

ولد رحمت علی قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 114 ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر احمد ولد خادم حسین۔ گواہ شد نمبر 2 شہادت علی شاہد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 84635 میں ذکیہ پروین

زوجہ حفیظ الرحمٰن قوم ہنجراء جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/P ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/44000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ذکیہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم بُھٹہ ولد الطاف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن خاوند موصیہ

مسل نمبر 84636 میں منیر احمد

ولد بشیر احمد قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 211/P ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ باجوہ ولد برکت اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد نذیر احمد

مسل نمبر 84637 میں ڈاکٹر ظفر اقبال شاہد

ولد چوہدری یوسف علی قوم آرائیں پیشہ ڈاکٹر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طلحہ ہسپتال لیاقت پور ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ ساڑھے نو مرلہ واقع گرین ٹاؤن خانپور اندازاً مالیتی -/180000 روپے (2) الٹرا ساؤنڈ مشین 2 عدد مالیتی -/650000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر ظفر اقبال شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 امین الحق خان ولد حاجی فیض الحق خان۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار وصیت نمبر 29981

مسل نمبر 84638 میں فرحت ظفر

زوجہ ڈاکٹر ظفر اقبال شاہد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت پور ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 امین الحق خان ولد حاجی فیض الحق خان۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر ظفر اقبال شاہد خاوند موصیہ

مسل نمبر 84639 میں امتہ النور منصورہ

زوجہ سید عبدالحفیظ رضوی قوم ملک پیشہ ٹیوشن عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/145000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النور منصورہ۔ گواہ شد نمبر 1 خالد سمیع چوہدری ولد عبدالسمیع چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095

مسل نمبر 84640 میں فضل عمر

ولد جمال دین قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ اندازاً مالیتی -/1700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل عمر۔ گواہ شد نمبر 1 صابر عثمان ہاشمی وصیت نمبر 23039 گواہ شد نمبر 2 محمد عارف جاوید وصیت نمبر 36722

مسل نمبر 84641 میں شیخ نفیس احمد

ولد شیخ مختار احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ اندازاً مالیتی -/2500000 روپے (2) ویسپا اسکوٹر اندازاً مالیتی -/10000 روپے (3) کار اندازاً مالیتی -/80000 روپے (4) دوکان واقع مارٹن روڈ مالیتی -/1500000 روپے کا 1/2 حصہ (5) دوکان واقع مارٹن روڈ مالیتی -/500000 روپے کا 1/2 حصہ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ نفیس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام الرحیم ولد عبدالرحیم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد منیب وصیت نمبر 27578

مسل نمبر 84642 میں شیخ محمد افتخار الدین

ولد شیخ صلاح الدین محمد عمر قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان واقع صدر کراچی مالیتی -/140000 روپے (2) فلیٹ مالیتی -/550000 روپے (3) کاروباری سرمایا -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ محمد افتخار الدین۔ گواہ شد نمبر 1 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 29242۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا نعیم احمد ولد مرزا بشیر احمد

مسل نمبر 84643 میں طارق احمد خان

ولد نور الحق قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروباری سرمایا -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن عاطف وصیت نمبر 59112

مسل نمبر 84644 میں منور احمد

ولد محمد شریف قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 12/ا ایکڑ مشترکہ زرعی اراضی (قابل تقسیم) واقع صادق پور ضلع میرپور کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید امیر علی ولد سید شوکت علی۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد منیب مربی سلسلہ وصیت نمبر 27578

مسل نمبر 84645 میں مبارک احمد وڑائچ

ولد مبشر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی اندازاً -/1000000 روپے جو لیز پر لی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان وصیت نمبر 42683۔ گواہ شد نمبر 2 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942

مسل نمبر 84646 میں ندیم احمد سلیم

ولد سلیم احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مکان برقبہ 160 مربع گز اندازاً مالیتی -/7000000 روپے کا حصہ (والدہ۔ 3 بھائی 7 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسد ولد پیر محمد انور

مسل نمبر 84647 میں قرۃ العین وحید

بنت وحید احمد قوم مغل پیشہ ٹیچر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین وحید۔ گواہ شد نمبر 1 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا نعیم احمد ولد مرزا بشیر احمد

مسل نمبر 84648 میں صلاح الدین احمد

ولد سعید احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صلاح الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حامد سمیع چوہدری وصیت نمبر 46006۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی والد موصی وصیت نمبر 49913

مسل نمبر 84649 میں خالد مسعود چوہدری

ولد چوہدری عبدالسلام (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 226 مربع گز مالیتی اندازاً -/8000000 روپے (2) از ترکہ والد 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالرحمت ربوہ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (3) از ترکہ والد مکان واقع دستگیر کراچی مالیتی اندازاً -/4000000 روپے (والدہ اور ہم 2 بھائی حصہ دار ہیں) (4) سرمایا کاروبار (بصورت پلاٹس + نقد) کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد مسعود چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد چوہدری وصیت نمبر 20518۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد بھٹی وصیت نمبر 24100

مسل نمبر 84650 میں عامر نوید ملک

ولد محمد سعید قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 2005ء ساکن اقراسٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر نوید ملک۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر کبیر ولد خواجہ عبدالغفار۔ گواہ شد نمبر 2 عارف منور وصیت نمبر 50907

مسل نمبر 84651 میں سہیل احمد

ولد محمد حسین قوم میمن پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 248 مربع گز۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالقدوس وصیت نمبر 32780۔ گواہ شد نمبر 2 آغا محمد داؤد وصیت نمبر 45076

مسل نمبر 84652 میں لئیق احمد چوہدری

ولد چوہدری جمیل احمد قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد پلاٹ واقع D.H.A اندازاً مالیتی -/4200000 روپے کا حصہ (2) ترکہ والد زرعی اراضی واقع چک نمبر 127/R.B بہلول پور کا حصہ (3) ترکہ والد مکان رہائشی واقع کراچی (جو والدہ کے نام ہے) کا حصہ (والدہ۔ 4 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لئیق احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ مزمل احمد جمالی وصیت نمبر 43332۔ گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد چوہدری وصیت نمبر 31867

مسل نمبر 84653 میں پیر سید انصر احمد بخاری

ولد پیر سید ظفر احمد بخاری (مرحوم) قوم سید پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی اندازاً -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پیر سید انصر احمد بخاری۔ گواہ شد نمبر 1 اسامہ اقبال وصیت نمبر 40077 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر انس ربانی وصیت نمبر 28289

مسل نمبر 84654 میں نورین انصر

زوجہ سید انصر احمد بخاری قوم خواجہ شیخ پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 50 گرام اندازاً مالیتی -/75000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورین انصر۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ محمد ارشد وصیت نمبر 35828 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر انس ربانی وصیت نمبر 28289

مسل نمبر 84655 میں محمد ارشاد اقبال

ولد محمد اکبر اقبال (مرحوم) قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + جماعتی خدمات مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشاد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اسلم وصیت نمبر 36271۔ گواہ شد نمبر 2 اقبال محمود ولد محمد اکبر اقبال (مرحوم)

مسل نمبر 84656 میں لطف المنان

ولد عبداللطیف قوم مرڈانی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لطف المنان۔ گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد وصیت نمبر 63855 گواہ شد نمبر 2 ارشاد حسین خالد ولد اقبال حسین

مسل نمبر 84657 میں مبشرہ شہزاد

زوجہ نسیم شہزاد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل کیپٹل ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 76 گرام مالیتی -/138320 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد شاہد وصیت نمبر 26994۔ گواہ شد نمبر 2 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677

مسل نمبر 84658 میں محمد امین آرائیں

ولد مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امین آرائیں۔ گواہ شد نمبر 1 ذکاء اللہ وصیت نمبر 32042۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق احمد وصیت نمبر 45604

مسل نمبر 84659 میں ارم تنویر

زوجہ منیر احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 54 گرام اندازاً مالیتی -/80000 روپے (2) نقد رقم از طرف والد بصورت حصہ -/50000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارم تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 افضال احمد خان وصیت نمبر 58632 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 84660 میں ظہیر احمد زرگر

ولد منیر احمد زرگر قوم راجپوت پیشہ...... عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قصبہ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 120 گز اندازاً مالیتی -/1500000 روپے کا 1/2 حصہ (2) خالی پلاٹ برقبہ 500 گز اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا 1/2 حصہ واقع بروہی گوٹھ کراچی (3) خالی برقبہ 3 کنال واقع نصیر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/3600000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد زرگر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اظہر زرگر ولد ظہیر احمد زرگر۔ گواہ شد نمبر 2 وہاب احمد زرگر ولد ظہیر احمد زرگر

مسل نمبر 84661 میں سعید احمد

ولد محمد لطیف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمد اختر شاہ وصیت نمبر 30364

مسل نمبر 84662 میں عبدالھادی سیف

ولد ڈاکٹر سلیم احمد خلیل قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالھادی سیف۔گواہ شد نمبر 1 سید محمد اختر شاہ وصیت نمبر 30364۔گواہ شد نمبر 2 عرفان الحسن ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 84663 میں عرفان الحسن اطہر

ولد محمد یعقوب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عرفان الحسن اطہر۔گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 عبدالھادی سیف ولد ڈاکٹر سلیم احمد خلیل

مسل نمبر 84664 میں غلام یٰسین

ولد واحد بخش قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع کچھیاں نزد ربوہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔غلام یٰسین۔گواہ شد نمبر 1 طارق رشید وصیت نمبر 47317۔گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد وصیت نمبر 50893

مسل نمبر 84665 میں نعیم احمد طاہر

ولد شبیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نعیم احمد طاہر۔گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس ولد عنایت اللہ۔گواہ شد نمبر 2 ملک محمد عتیق وصیت نمبر 44656

مسل نمبر 84666 میں شہزاد احمد ناصر

ولد ناصر احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شہزاد احمد ناصر۔گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد ثاقب ولد حمید احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 2 ھبۃ اللہ کاہلوں وصیت نمبر 63618

مسل نمبر 84667 میں حنیفاں بیگم

بیوہ عبدالحمید بٹ (مرحوم) قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1960ء ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/67500 روپے (2) نقد رقم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔حنیفاں بیگم۔گواہ شد نمبر 1 محمد شعبان ولد محمد رمضان (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد وصیت نمبر 50893

مسل نمبر 84668 میں کوثر صباء

زوجہ منور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بل ٹاؤن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 گرام مالیتی اندازاً -/20000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر صباء۔گواہ شد نمبر 1 ملک محمد عتیق وصیت نمبر 44656 گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز وصیت نمبر 32085

مسل نمبر 84669 میں کوثر فاروق

زوجہ فاروق احمد کاہلوں قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 120 مربع مالیتی اندازاً -/2500000 روپے (2) طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/300000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر فاروق۔گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد عنایت اللہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم بھٹی وصیت نمبر 49721

مسل نمبر 84670 میں مبارکہ سلطانہ

زوجہ طارق احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مبارکہ سلطانہ۔گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم بھٹی وصیت نمبر 49721

مسل نمبر 84671 میں عبدالاعلیٰ

ولد عبدالغفور قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 80 مربع گز مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالاعلیٰ۔گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد بھٹی وصیت نمبر 47283 گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم بھٹی وصیت نمبر 49721

مسل نمبر 84672 میں فضل محمد

ولد نیک محمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔فضل محمد۔گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد بھٹی وصیت نمبر 47283۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم بھٹی وصیت نمبر 49721

مسل نمبر 84673 میں امتہ النصیر

زوجہ کریم الدین قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔امتہ النصیر۔گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم بھٹی وصیت نمبر 49721

مسل نمبر 84674 میں عظیم مسعود احمد

ولد مسعود احمد قوم قاضی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عظیم مسعود احمد۔گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 84675 میں عنبرین طاہر

بنت طاہر احمد مبارک قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 ماشے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عنبرین طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد بھٹی وصیت نمبر 47283۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم بھٹی وصیت نمبر 49721

مسل نمبر 84676 میں شیخ حبیب اللہ

ولد شیخ عظمت اللہ قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 120 مربع گز مالیتی -/1550000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شیخ حبیب اللہ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم خان وصیت نمبر 58908 گواہ شد نمبر 2 حفیظ الدین ولد چوہدری محمد دین مجاہد

☆......☆......☆

(اختتامی خطاب۔ بقیہ از صفحہ 1)

آج آپ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے پیغام کو دنیا کے ہر گھر تک پہنچانا ہے۔ دنیا کے تزکیہ کا کام آج آپ کے سپرد کیا گیا ہے۔ قرآن کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کی ذمہ داری آج تمہارے کندھوں پر ڈالی گئی ہے۔ توحید کا جھنڈا آپ نے تمام دنیا میں گاڑنا ہے۔ پس آج آپ لوگ جو دین حق کی میراث کے وارث بنائے گئے ہیں۔ پس ان برکات اور فیوض کو سمیٹنے کے لئے اپنی کمریں کس لیں اور اٹھیں اپنے فرض کو پہچانیں۔ اپنی عبادتوں کو بڑھائیں۔ درود شریف پڑھتے ہوئے اس پیغام کو دنیا میں پھیلائیں۔ پس یہی ذریعہ ہے جو ہماری دعوت الی اللہ کو برکت دے گا اور دنیا کو دین حق کے جھنڈے تلے جمع کرے گا۔ خدا تعالیٰ کے وعدوں پر یقین رکھیں۔ خدا تعالیٰ مخالفین کی تمام کوششوں کو ناکام کردے گا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ نظارے دکھانے والا بنائے۔ آمین

آخر پر حضور انور نے اس جلسہ کی کل حاضری بتائی کہ امسال اللہ کے فضل سے 40 ہزار 655 رہی اور اس جلسہ میں 85 ممالک کی نمائندگی ہوئی۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو خیریت سے واپس گھروں کو لے جائے اور آپ کو ان سب دعاؤں کا وارث بنائے جو حضرت مسیح موعود نے شاملین جلسہ کے لئے کی ہیں۔ اختتامی دعا کے بعد خدام اور عرب اور افریقن احمدیوں نے نغمے پیش کئے۔ بعدازاں حضور انور لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے۔ وہاں بھی بچیوں نے نغمے پیش کئے اور اس کے بعد حضور واپس تشریف لے گئے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

۞ مکرم طاہر محمود عادل صاحب مربی سلسلہ دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محمد عارف صاحب مقیم جرمنی کی جرمنی کے ایک ہسپتال میں اینجیو پلاسٹی ہوئی ہے۔ یہ آپریشن کامیابی سے ہو گیا ہے اب آپ گھر تشریف لے آئے ہیں اور روبصحت ہیں ۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میرے نواسے عزیزم شیراز احمد عمر سوا سال کو بخار ہوا ہے اور ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

۞ مکرم محمد ارشد اعجاز صاحب جڑانوالہ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 12 جون 2008ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام ہمایوں ارشد تجویز ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر سے نوازے ، نیک ،خادم دین بنائے اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

۞ سکائی لائف فارما پرائیویٹ لمیٹڈ کراچی کو اپنے اسلام آباد ، لاہور اور کراچی آفس کے لئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے
Scilife pharma (pvt) Ltd, 16
امیر خسرو روڈ کراچی:75350

۞ رائل گروپ کو مارکیٹنگ اور سیلز کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے
jobs@royalgroupweb.com

۞ ذوالفقار انڈسٹریز لمیٹڈ کو کراچی ، حیدرآباد اور لاہور کے لئے مختلف آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں رابطہ کیلئے 3rd فلور کنداوالا بلڈنگ ایم اے جناح روڈ پی او بکس 8840 کراچی ۔ ویب
www.zil.com
human.resource@capri.com.pk

۞ اسلام آباد سرینا ہوٹل کو مختلف ڈیپارٹمنٹ میں سٹاف درکار ہے۔ رابطہ کیلئے
Career.ish@serena.com.pk

۞ بونینزا کو فیبرکس سٹور انچارج اور میل سیکرٹری آف ڈائریکٹر درکار ہیں رابطہ کیلئے
mail@bonanzagt.com

۞ سام سنگ کو اپنے مختلف ڈیپارٹمنٹس میں مینیجرز درکار ہیں رابطہ کیلئے معرفت ڈان پی او بکس 76561 کراچی۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 27 جولائی 2008ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

گراہم بیل۔ ٹیلی فون کا امریکی موجد

الیگزنڈر گراہم بیل (Alexander Graham Bell) 3 مارچ 1847ء کو ایڈنبرا (سکاٹ لینڈ) میں الیگزنڈر ملول بل کے ہاں پیدا ہوا۔ اس نے سکاٹ لینڈ میں ہی تعلیم حاصل کی۔ 16 برس کی عمر میں اسے بوسٹن میں موسیقی اور تلفظ سکھانے کی نوکری مل گئی۔ اس نے بہروں کے طریقہ تعلیم میں اصلاحات کر کے اپنے والد کے کام کو آگے بڑھایا اور لندن میں گونگے ، بہرے بچوں کو پڑھانے کا فریضہ انجام دیا۔

بعدازاں بیل اپنے والدین کے ہمراہ کینیڈا چلا گیا۔ 1871ء میں بوسٹن آیا۔ یہاں بوسٹن یونیورسٹی میں شعبہ خطابت میں پروفیسر مقرر ہوا۔ یہاں اسے گفتگو کی برقی امواج کے ذریعے تار پر بھیجنے کا خیال سوجھا۔ وہ جانتا تھا کہ آوازوں کی لہریں کان کے نازک پردوں سے ٹکراتی ہیں۔ اس نے کان کے پردے کی طرح دو گول جھلیاں بنائیں اور ان دونوں کو فاصلے پر رکھ کر بجلی کے تاروں سے ملا دیا۔ پھر اس نے ایک جھلی کے پاس جا کر کوئی بات کہی۔ اس سے جو لہریں پیدا ہوئی وہی لہریں دوسری جھلی میں پیدا ہو گئیں۔ جن کو ہوا کی لہروں نے الفاظ میں تبدیل کر دیا اور وہاں ہو بہو اسی طرح سنائی دی جس طرح پہلی جھلی کے پاس کہی گئی تھی۔ بیل نے گونگے بہرے بچوں کی قوت سماعت بحال کرنے کے لئے بہت سے تجربات کئے اور یہی چیز اسے اس صدی کی سب سے بڑی ایجاد ''ٹیلی فون'' کی طرف لے گئی۔

بیل نے اپنے تجربات جاری رکھے۔ اس کا ایک دوست اس کے لئے جھلیاں بناتا اور بیل اس کی مدد سے تجربے کرتا۔ بیل نے کئی مرتبہ اپنے کمرے میں جھلی سے کچھ الفاظ کہے جو دوسرے کمرے میں سنے گئے۔ بیل کو یقین ہو گیا تھا کہ تار کے ذریعے الفاظ دور تک سنے جا سکتے ہیں۔ آخر کار بیل 1876ء میں اپنے تجربات میں کامیاب ہو گیا۔ 10 مارچ 1876ء وہ تاریخی دن تھا جب گراہم بیل نے ٹیلی فون کے ذریعہ آواز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کا کامیاب تجربہ کیا۔ اس نے اپنے دوست تھامس واٹسن کو کچھ فاصلے پر بھیج کر باتیں سننے کو کہا۔ بیل نے واٹسن سے جو بات کی وہ یہ تھی ''مسٹر واٹسن مہربانی فرما کر یہاں آیئے میں آپ سے ملنا چاہتا ہوں''۔ فاصلے پر واٹسن کو بیل کی آواز صاف سنائی دی۔

انہی دنوں امریکہ میں ایک نمائش منعقد ہوئی۔ بیل نے اپنی ایجاد کو نمائش میں پیش کیا۔ یہ ایجاد دیکھتے ہی دیکھتے بے انتہا مقبول ہو گئی۔ گراہم بیل نے ٹیلی فون کو مقبول ہوتے دیکھا تو 1877ء میں ''بیل ٹیلی فون کمپنی'' قائم کی۔ اس کمپنی نے ٹیلی فون کی خرابیوں کو دور کیا۔ پہلا ٹیلی فون ایکسچینج قائم کیا۔ آہستہ آہستہ کام بڑھتا گیا تو مختلف شہروں میں دفتر قائم ہو گئے۔ جوں جوں لوگوں کی ٹیلی فون میں دلچسپی بڑھتی گئی بیل کمپنی کا کاروبار وسیع ہوتا چلا گیا۔ 1880ء میں ایک رسالہ ''سائنس'' بیل کی کوششوں سے جاری ہوا۔ وہ ''نیشنل جیوگرافک سوسائٹی'' (NGS) کا صدر اور فلکی طبیعیاتی رصدگاہ کا بانی بھی تھا۔

1877ء میں گراہم بیل نے ایک میبل (Mable) نامی بہری لڑکی سے دھوم دھام سے شادی کی۔ اس لڑکی نے ٹیلی فون کی ایجاد کے سلسلے میں بیل کی مدد کی تھی۔ شادی کے بعد گراہم بیل اپنی بیوی کے ہمراہ انگلینڈ چلا گیا۔ جہاں اس نے ملکہ وکٹوریہ کے سامنے اپنی ایجاد کا مظاہرہ کیا۔ گراہم بیل نے 2/اگست 1922ء کو وفات پائی۔ 20ویں صدی کے اختتام پر گراہم بیل کی ایجاد نے مزید ترقی کی۔ ویڈیو فون، فیکس، موبائل فون اور انٹرنیٹ سبھی اسی ایجاد کی توسیع ہیں۔

☆......☆......☆

مہندی کی بدعت

مہندی کی بدرسم کے متعلق حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

''میں نے حضرت (اماں جان) سے اس کے متعلق دریافت کرایا ہے اور انہوں نے فرمایا ہے کہ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں مہندی کی رسم نہ کبھی ہمارے ہاں ہوئی اور نہ آپ کے زمانہ میں قادیان میں اور کسی کے ہاں یہ رسم ادا ہوئی لیکن مجھے معلوم ہوا ہے کہ اب یہ رسم عام ہو رہی ہے۔......اس لئے اسے روکنا ہمارا فرض ہے مگر اب اس کی اتنی اقسام ہیں کہ گویا شریعت کا ایک مستقل باب بن گیا ہے۔ اب تجویز یہ ہے کہ شادی کے موقعہ پر مہندی اور اس کے ساتھ متعلقہ جملہ رسوم جو رائج ہیں ہمارے نزدیک...... ہیں ہماری جماعت کو اس سے بچنا چاہئے۔''

(رپورٹ مجلس مشاورت 1942ء صفحہ 24)

درخواست دعا

۞ مکرم حکیم فرید احمد صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دوست مکرم مظہر احمد چیمہ صاحب آف یو۔کے مورخہ 25 جولائی 2008ء کو پھسلنے کے باعث گر گئے۔ ٹخنے پر چوٹ آئی ۔لندن کے ایک ہسپتال میں آپریشن ہوا ہے۔ پلیٹ ڈال کر ہڈی جوڑ دی گئی ہے۔ ابھی ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام سے کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم عنایت اللہ زاہد صاحب

احمدیہ ہسپتال امبالے یوگنڈا کے "میٹرنٹی وارڈ" کا افتتاح

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ یوگنڈا کے دوران ازراہ شفقت احمدیہ ہسپتال امبالے میں اس میٹرنٹی وارڈ کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔

☆خدا کے فضل سے 150 ملین شلنگز کے خرچ سے بہت ہی خوبصورت اور تمام سہولتوں سے مزین میٹرنٹی وارڈ تیار ہوا ہے۔ جس کا افتتاح حضور انور کی اجازت سے فرسٹ لیڈی یعنی محترم صدر مملکت کی اہلیہ صاحبہ نے مورخہ 23 مئی 2008ء کو فرمایا۔ خاتون اول ملک کے دارالحکومت کمپالا سے بذریعہ ہیلی کاپٹر 200 میل دور صرف اس تقریب میں شرکت کے لئے امبالے تشریف لائیں۔ ان کے ہمراہ سٹیٹ ہاؤس کی ٹیم بھی تھی۔ تقریب سے ایک ہفتہ قبل سارے ہسپتال کو سٹیٹ ہاؤس کی سیکیورٹی ٹیم نے اپنی نگرانی میں لیا ہوا تھا۔ محترمہ فرسٹ لیڈی نے ربن کاٹ کر میٹرنٹی وارڈ کا افتتاح کیا اور اندر جا کر تمام حصوں کا معائنہ کیا اور بعد میں وزیٹرز بک پر اپنے ریمارکس لکھے۔

☆اس تقریب کی خبر ملک کے مشہور اخبار نیو ویژن جو لاکھوں کی تعداد میں شائع ہوتا ہے قبل از وقت پھر اس افتتاح کے بعد بھی نمایاں تصویر کے ساتھ شائع کی۔ اس کے علاوہ دوسرے نمبر پر مشہور اخبار ڈیلی مانیٹر نے بھی تصویر کے ساتھ خبر شائع کی۔ نیز یوگنڈا ٹی وی نے بھی اس دن تفصیل سے اس تقریب کی خبر نشر کی۔ ریڈیو نے بھی اس خبر کو خوب نشر کیا۔

☆اس ہسپتال کے آؤٹ ڈور کا افتتاح جناب صدر مملکت نے خود 1981ء میں کیا تھا۔

☆اس تقریب میں فرسٹ لیڈی کے علاوہ وزیر انچارج برائے صدارتی امور، وزیر برائے ہاؤسنگ کے علاوہ 5 ممبرز آف پارلیمنٹ اور یوگنڈا کے سابق سفیر برائے یو کے، امبالے ایریا کے تمام سرکاری و نیم سرکاری افسران نے شرکت کی۔ غرضیکہ اس تقریب کی خوبصورتی اس کا حسن انتظام اور گورنمنٹ کے عہدیداران کی غیر معمولی حاضری تھی۔ صرف سرکردہ احباب کو مدعو کیا گیا تھا جن کی تعداد 200 سے زائد تھی۔

☆ہسپتال کو خوبصورت جھنڈیوں، غباروں، بینرز اور بورڈز وغیرہ سے خوب سجایا گیا تھا۔ میٹرنٹی وارڈ کی خوبصورتی تو قابل دید تھی۔ مکرم ڈاکٹر صاحبزادہ رفیع احمد صاحب اور ان کی اہلیہ اور دیگر سٹاف نے ہفتوں کی دن رات کی انتھک محنت سے ہسپتال کی رونق کو دوبالا کر دیا تھا۔

☆تقریب کا آغاز حسب روایت تلاوت قرآن کریم کے ساتھ ہوا۔ اس کے بعد سرکاری افسران اور وزیر صاحب برائے ہاؤسنگ نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ بعد ازاں خاکسار نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ عالمگیر کی عالمی سطح پر اور یوگنڈا میں خدمات کے تعارف کے علاوہ جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا۔

☆اس کے بعد مکرم ڈاکٹر صاحبزادہ رفیع احمد صاحب نے ہسپتال کی مختصر تاریخ اور کارکردگی، نصرت جہاں سکیم کا تعارف اور ہسپتال میں موجود سہولیات سے متعارف کروایا۔ ان کے بعد باری باری علاقے کے سرکردہ افسران نے اپنے مختصر مگر پرجوش خطابات میں جماعت کے ہسپتال کی کارکردگی کو خوب سراہا اور دلی طور پر شکریہ ادا کیا۔ نیز اپنی طرف سے ہر سطح پر تعاون کی یقین دہانی کروائی۔

☆بعد ازاں وزیر برائے صدارتی امور نے اپنے جذبات کا اظہار کیا اور بڑے وثوق سے اس بات کا اظہار کیا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دورہ کے دوران جو وعدے کئے تھے وہ پورے کر دیئے ہیں۔ انہوں نے جماعت کی خدمات کو سراہا۔

☆اس کے بعد خاتون اول صاحبہ نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ عالمگیر کی لیڈرشپ کا دلی طور پر شکریہ ادا کیا اور متعدد بار امبالے کے لوگوں کو خوش قسمت قرار دیا کہ اتنی بہترین خدمت کرنے والے لوگ آپ کے ساتھ ہیں، اور برملا اس بات کا اظہار کیا کہ گورنمنٹ بھی اس طرح کی سہولت دینے سے قاصر ہے۔ جبکہ جماعت نے اتنی خوبصورت، مکمل اور ماڈرن میٹرنٹی آپ کو بنا کر دی ہے۔ نیز فرمایا کہ ہسپتال کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہم بھرپور تعاون کریں گے اور ہر ممکن مدد کریں گے۔ فرسٹ لیڈی صاحبہ نے یوگنڈا میں جماعتی خدمات کو خوب سراہا اور فرمایا کہ جو بھی یوگنڈا سے محبت کرتا ہے ضرور اس جماعت سے محبت کرے گا اور فرمایا کہ میں خوش قسمت ہوں کہ آج اس افتتاح کے لئے خود آئی ہوں اور خدا کی شکر گزار ہوں اور آپ کو اس کی مبارک باد پیش کرتی ہوں۔

☆آخر پر خاکسار نے فرسٹ لیڈی کو قرآن کریم اور دوسری جماعتی کتب تحفۃً پیش کیں۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے ایک وال کلاک جس پر صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی لکھا ہوا تھا اور لوگو (Logo) بنا ہوا تھا پیش کیا۔ اس کے بعد تمام حاضرین کو جن کی تعداد ڈھائی سو سے زائد تھی بڑے نظم و ضبط کے ساتھ پُر تکلف کھانا پیش کیا گیا۔

آخر میں دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس ہسپتال کو بنی نوع انسان کی بہترین خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خبریں

سوات میں جھڑپیں اور گولہ باری جاری

سوات میں سیکیورٹی فورسز اور مقامی طالبان کے درمیان تازہ جھڑپوں میں 15 طالبان سمیت 28 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔ سوات میڈیا سنٹر کے مطابق تحصیل مٹہ اور کبل میں سیکیورٹی فورسز نے عسکریت پسندوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔

ہرات میں پاکستانی قونصل خانے کے باہر بم دھماکہ 3 افراد زخمی

ہرات میں پاکستانی قونصل خانے کے قریب بم دھماکے میں ایک خاتون اور پولیس اہلکار سمیت 3 افراد زخمی ہو گئے۔ قونصل خانے کی عمارت کو جزوی نقصان پہنچا۔ پاکستان کی جانب سے دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی جبکہ اس امر پر بھی زور دیا گیا ہے کہ افغان حکومت کابل میں پاکستانی سفارتخانے اور دیگر شہروں میں موجود قونصل خانوں کے تحفظ اور سلامتی کو یقینی بنائے۔

گیلانی اور منموہن کے درمیان آج ملاقات ہوگی

لائن آف کنٹرول پر گزشتہ دنوں ہونے والی جھڑپوں اور افغانستان میں بھارتی قونصلیٹ پر بم دھماکہ کے باعث دونوں ممالک میں پیدا ہونے والی کشیدگی کے تناظر میں پاکستان اور بھارت کے وزرائے خارجہ کی سارک کانفرنس کی سائیڈ لائنز پر بند کمرے میں ملاقات ہوئی ہے۔ ملاقات میں دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم کے درمیان 2 اگست کو ہونے والی ملاقات کا ایجنڈا طے کیا گیا ہے۔

پاکستانی ایف 16 طیاروں کی اپ گریڈیشن کا فیصلہ برقرار رہے گا

امریکہ محکمہ خارجہ کے ترجمان سین میکارمک نے کہا ہے کہ بعض اراکین کانگرس کے اعتراضات کے باوجود پاکستانی ایف 16 طیاروں کی اپ گریڈیشن کے فیصلے کو برقرار رکھا جائے گا اور اس سلسلے میں کانگرس کے تحفظات دور کئے جائیں گے اور ان کے خدشات کو سمجھنے کے ساتھ ساتھ انہیں اپنے اس فیصلے کی وجوہات سے بھی آگاہ کریں گے۔

جوڑوں کی درد کا شافی علاج نیز عورتوں کے چہرے کے غیر ضروری بالوں کا مستقل خاتمہ۔ برائے رابطہ
چائنیز آکو پنکچر اینڈ ہربل میڈی کیئر سنٹر
اقصیٰ روڈ سراج مارکیٹ ربوہ: 0332-7050861

سر درد کا علاج
حب جدوار
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

PC Globe International
Deals' in new and use Computers, Monitors, Printers, UPS and Acessories
w... House: 4 College Block Allama Iqbal Town Lahore pakistan
042-7831106 Eamil:bajwa@onetel.com

ربوہ میں طلوع وغروب 2۔اگست

طلوع فجر	4:50
طلوع آفتاب	6:22
زوال آفتاب	1:14
غروب آفتاب	8:07

حکیم ضیاء الحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 3-4-5 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 6-7 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 10-11-12 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی
فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 15-16-17 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 18-19-20 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا مین روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 23-24 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 25-26-27 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان
فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر بلاک فاروق ایونیو آخری شاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس: کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahameed@hotmail.com

FD-10